باب 16

مالی انتظام اور منصوبہ بندی

(Financial Management and Planning)

© NCERT not to be republished

آموزشی مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد طلبا:

- مالی انتظام کا تصور اور اس کا مفہوم سمجھ سکیں گے۔
- آمدنی کی مختلف قسموں کے بارے میں جان سکیں گے۔
- خاندان کا بجٹ بنانے کے اقدامات کی وضاحت کر سکیں گے۔
- بچت اور سرمایہ کاری کا مفہوم واضح کر سکیں گے۔
- محفوظ سرمایہ کاری (Sound Investments) کے اصولوں پر گفتگو کر سکیں گے۔

16.1 تعارف

(i) گھر کے حوالے سے **مالی انتظام** سے مراد گھر میں پیسوں کے استعمال سے ہے۔ مالیات سے مراد کسی خاندان کو حاصل ہونے والی وہ تمام آمدنی ہے جس میں تنخواہ، اجرت، کرایہ، سود، ڈیویڈینڈ (Dividend)، بونس، ریٹائرمنٹ سے حاصل ہونے والے فائدے اور آمدنی کی تمام دیگر قسمیں شامل ہیں۔ آمدنی کی ان تمام قسموں کی منصوبہ بندی، ان پر کنٹرول اور ان کے استعمال کی قدر پیمائی (Evaluation) کو مالی انتظام کہا جاتا ہے۔ مالی انتظام کا مقصد خاندان کو ایسے وسائل کا استعمال کر کے زیادہ سے زیادہ تسکین فراہم کرنا ہے۔

مالی وسائل کے بدلے حاصل ہونے والی زندگی کا معیار صرف اس بات پر منحصر نہیں ہے کہ آمدنی کتنی ہے بلکہ اس سلسلے میں آمدنی کی باقاعدگی اور اس کی پائیداری یا استحکام بھی بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اسی لیے پیسے کے استعمال کی مہارت حاصل کرنا

بہت اہم ہے۔اس باب میں خاندان کی آمدنی کی قسموں، آمدنی کے انتظام اور خاندان کا بجٹ بنانے کے معاملات سے بحث کی جائے گی۔

(ii) **مالی منصوبہ بندی** مالی انتظام کا حصہ ہے۔ مالی انتظام کی منصوبہ بندی کے مرحلے کے لیے عام طور پر بجٹ کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ خاندان کا بجٹ بناتے وقت یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ خاندان کی آمدنی کا استعمال اس طرح کیا جائے کہ خاندان کے ہر فرد کی موجودہ تمام ضروریات پوری ہو سکیں بلکہ خاندان کے مستقبل کے مقاصد کو بھی دھیان میں رکھا جا سکے۔اس طرح خاندان اپنے وسائل کا بہترین استعمال کر کے اپنے مقاصد حاصل کرتے ہیں۔اس کے علاوہ مالی منصوبہ بندی سے غیر ضروری کاموں پر پیسے ضائع ہونے میں کمی آتی۔اس طرح خاندان اپنی آمدنی کے ایک حصے کی بچت کرتے ہیں جسے آئندہ استعمال میں لیا جا سکتا ہے۔اس کے لیے ضروری ہے کہ خاندان اپنے مالی منصوبوں پر نظر رکھیں اور وقتاً فوقتاً ان کا جائزہ لیتے رہیں۔ مالی منصوبہ بندی کی کامیابی کے لیے ضروری ہے خاندان کے افراد اپنے آپ کو اس کا پابند کریں۔

مالی انتظام، جو کچھ آپ کے پاس ہے (وسائل) اس کا استعمال کر کے جو کچھ آپ چاہتے ہیں (مقاصد) سے حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ خاندانی وسائل وہ وسائل ہیں جو کسی خاص وقت پر کسی فرد یا خاندان کو دست یاب ہوتے ہیں، اور جو خاندان کو اپنے مقاصد حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ خاندانی وسائل میں انسانی وسائل مثلاً علم، مہارت، صحت، وقت اور توانائی، مادی وسائل مثلاً گھر، پیسہ اور سرمایہ، اجتماعی وسائل مثلاً لائبریری، پارک، اجتماعی مراکز (Community Centres)، اسپتال وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ان کا انتظام اچھے ڈھنگ سے کیا جائے۔

ایک معاشرتی اکائی ہونے کے باعث خاندان ایک صارفی اکائی ہے اور اس کا مقصد خاندان کے افراد کی بہبود کے لیے خاندان کی مالیات کا انتظام کرنا ہے۔ پیسہ خاندان کا ایک اہم وسیلہ ہے۔ کافی پیسے کے بغیر کوئی خاندان آرام دہ زندگی نہیں گزار سکتا ہے۔ موجودہ ضروریات اور مستقبل کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے پیسے کا مؤثر انتظام کرنا ایک ایسی مہارت ہے جسے سیکھنا پڑتا ہے۔ لہٰذا آیئے پہلے ہم یہ دیکھیں کہ خاندان کی آمدنی سے ہم کیا سمجھتے ہیں۔

16.2 خاندان کی آمدنی (Family income)

خاندان کی آمدنی سے مراد کسی خاص عرصے کے دوران تمام افراد خاندان کی ہر قسم کی اور ہر ذریعے سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدنی ہے۔ یہ آمدنی سالانہ، ماہانہ، ہفتہ وار یا یومیہ ہو سکتی ہے۔ سرکاری مقاصد کے لیے، آمدنی کو ایک مالی سال میں سالانہ آمدنی کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔ یہ مالی سال عام طور پر یکم اپریل سے اگلے سال کے 31 مارچ تک ہوتا ہے۔

آمدنی کی درج ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں:

- اجرتیں

© NCERT not to be republished

- تنخواہ
- کاروبار سے ہونے والا منافع
- کمیشن
- جائیداد کا کرایہ
- نقد قرضوں پر سود
- ڈیویڈینڈ
- پینشن
- تحفے
- تصنیف و تالیف کے لیے حاصل ہونے والی رقم (Royalty)
- بخشش اور عطیات (Tips and Donations)
- بونس
- رعایتیں (Subsidies)، خیرات وغیرہ۔

سرگرمی 1

'ابلاغی ٹیکنالوجی- زحمت یا رحمت' عنوان پر اپنی کلاس میں گروپ مباحثے میں حصہ لیجیے۔

خاندان کی آمدنی کی قسمیں (Types of family income)

خاندان کی آمدنی تین قسموں کی ہوتی ہے۔

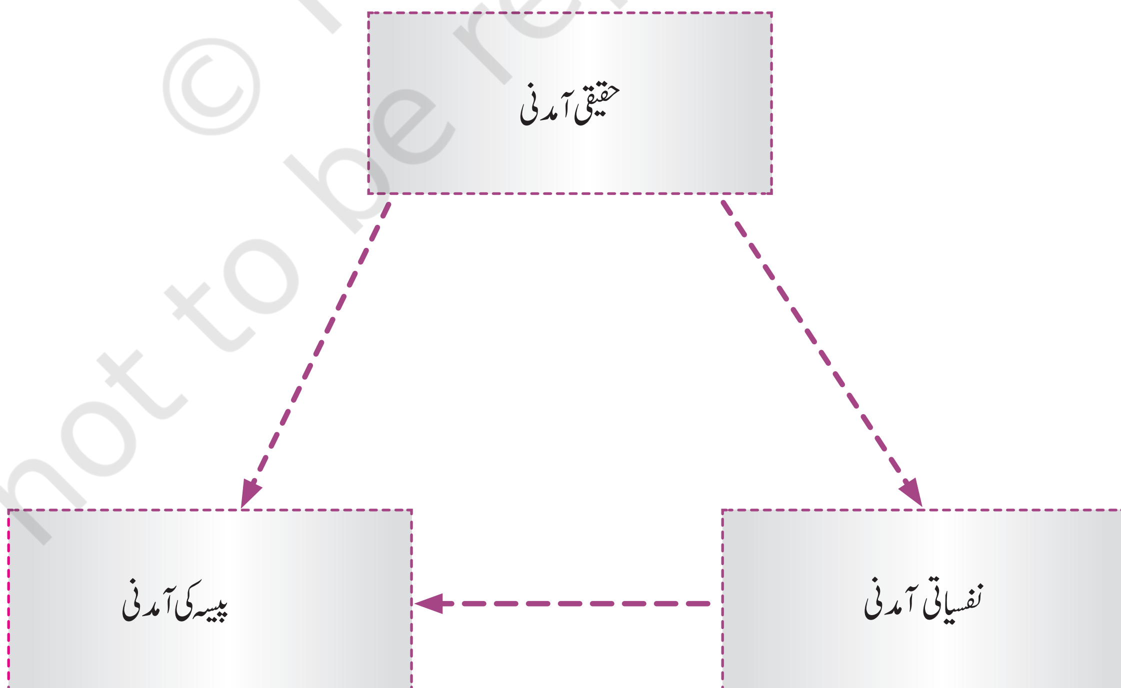

© NCERT not to be republished

خاندان کی مختلف آمدنیوں کی تفصیل میں جانے سے پہلے، آیئے یہ سمجھ لیں کہ پیسہ (Money) کیا ہے اوراس کے کام کیا ہیں۔

پیسے کے دواہم ترین کام ہیں:

- یہ تبادلے کا ذریعہ ہے
- قدر کی پیمائش

اس طرح ''ہر وہ چیز پیسہ ہے جو عام حالات میں اشیائے صَرف یا سامان کے تبادلے میں قابل قبول ہواور جس کے مطابق دیگر چیزوں کی قدر (value) متعین کی جائے۔

پیسے کی اہمیت (Importance of money)

- پیسہ تبادلے کے ذریعے کے طور پر کام آتا ہے۔اس سے استفادے میں لگنے والے وقت کی مشکلات سے نجات مل جاتی ہے۔
- پیسہ قدر کے معیار (Standard of value) کا کام کرتا ہے یعنی یہ ایک مشترک قدر (Common Denominator) ہے جس کے ذریعے تمام دوسری چیزوں کی قدر ظاہر کی جاتی ہے۔
- یہ موخرادائگیوں (Deferred Payment) کے معیار کے طور پر کام کرتا ہے اور بچت اور سرمایہ کاری میں آسانی پیدا کرتا ہے، جو سرمایہ سازی (Capital Formation) کی بنیاد ہوتی ہیں اور جن کے نتیجے میں زندگی کا معیار بہتر ہوتا ہے۔
- پیسے کا ذخیرہ لمبی مدت تک برقرار رہتا ہے۔اس پیداوار میں سرمایہ کاری کے لیے پیسہ جمع کرنے میں آسانی پیدا ہوتی ہے اور خاندان کے معیارزندگی میں بھی بہتری آتی ہے۔

(a) نقد آمدنی **(Money Income)**: یہ آمدنی وہ قوت خرید ہے جو پیسے کی شکل میں حاصل ہوتی ہے۔ یہ پیسہ ایک مقررہ مدت تک خاندان کی ملکیت رہتا ہے۔ پیسہ اجرت، تنخواہ، بونس، کمیشن، کرائے، ڈیویڈینڈ، سود، ریٹائرمنٹ کی آمدنی، رایلٹیوں (Royalties) اور ان دیگر بھتوں (Allowances) کی شکل میں خاندان کے کسی بھی فرد کو حاصل ہوسکتا ہے۔ پیسہ روزمرہ استعمال کے لیے ضروری سامان اور خدمات (Goods and services) حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اوراس کا ایک حصہ اکثر بعد میں استعمال کی جاسکنے والی بچت میں بدل جاتا ہے۔

سرگرمی 2

ہر ماہ اپنے خاندان کو حاصل ہونے والی آمدنی کے تمام ذرائع کی نشان دہی کیجیے۔

پیسہ حاصل ہونے کا تواتر اوراس کی صورتیں مختلف خاندانوں میں مختلف ہوتی ہیں۔مثال کے طور پر دیہی علاقوں کے لوگوں کا خاص پیشہ زراعت ہوتا ہے۔کسان کی آمدنی مستقل یا باقاعدہ نہیں ہوتی بلکہ فصل فروخت ہونے پر منحصر ہوتی ہے جو سال میں دوبار (یعنی خریف اور ربیع کے موسم میں) ہوسکتی ہے۔اس کے برخلاف، نوکری پیشہ لوگوں کی آمدنی ماہ بہ ماہ ہوتی رہتی ہے۔

(b) حقیقی آمدنی **(Real income)** کی تعریف ماہرین اقتصادیات نے اس طرح کی ہے کہ یہ کسی خاص عرصے کے دوران انسانی ضرورتوں اور خواہشوں کی تسکین کے لیے دست یاب چیزوں اور خدمات پر مشتمل ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

اس تعریف کے تین اہم نکات ہیں، یعنی

- حقیقی آمدنی چیزوں اور خدمات کی مسلسل فراہمی کا نام ہے۔ یہ جامد نہیں۔
- یہ اس سامان اور ان خدمات پر مشتمل ہوتی ہے جن کی فراہمی پیسے کے ذریعہ ممکن ہو اور نہ بھی ہو، مثلاً اپنی زمین کی پیداوار، کنبہ کی اپنی خدمات۔
- یہ وقت کے ایک خاص عرصے میں ہوتی ہے۔ یہ مدت ایک ماہ یا ایک سال ہو سکتی ہے۔

حقیقی آمدنی دو قسم کی ہوتی ہے۔ براہِ راست آمدنی اور بالواسطہ آمدنی

1۔ براہِ راست آمدنی: یہ آمدنی اس سامان اور خدمات پر مشتمل ہوتی ہے جو پیسے کا استعمال کیے بغیر افراد خانہ کو حاصل ہوتی ہیں۔ مثلاً وہ خدمات جو افراد خانہ انجام دیتے ہیں جیسے کھانا پکانا، کپڑے دھونا، سینا پرونا، کچن گارڈن کی دیکھ بھال وغیرہ۔ وہ مکان جس کی پوری قیمت ادا کر دی گئی ہو اور اجتماعی سہولتیں مثلاً پارک، سڑکیں، لائبریری وغیرہ بھی براہ راست آمدنی کے تحت آتی ہیں۔

2۔ بالواسطہ آمدنی: مادّی چیزیں اور خدمات جو کوئی ذریعۂ مبادلہ (Means of exchange)، جسے عام طور پر پیسہ کہا جاتا ہے، حاصل ہونے کے بعد ہی کسی خاندان کو دست یاب ہوں۔ مثلاً اچھی سبزیاں خریدنے کے لیے پیسے کا استعمال کیوں کہ ان کے انتخاب میں ہوشیاری اور صلاحیت استعمال ہوتی ہے۔

(c) نفسیاتی آمدنی: وہ تسکین ہے جو چیزوں اور خدمات کی ملکیت اور استعمال کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے۔ اس کی تعریف اس طرح بھی کی جا سکتی ہے کہ یہ وہ تسکین ہے جو حقیقی آمدنی سے حاصل ہوتی ہے۔ نفسیاتی آمدنی کی پیمائش پیسوں کے ذریعے نہیں کی جا سکتی۔ یہ ایک نظر نہ آنے والی آمدنی ہے۔ یہ غیر حقیقی اور داخلی ہوتی ہے اور زندگی کے معیار کے لحاظ سے بہت اہم ہوتی ہے۔

16.3 آمدنی کا انتظام (Income Management)

سرگرمی 3

اپنے خاندان کے مختلف براہ راست وسائل کی نشان دہی کیجیے۔

آمدنی کے انتظام کی تعریف آمدنی کی تمام قسموں کی منصوبہ بندی، ان پر قابو رکھنے اور قدر پیمائی کے طور پر کی جا سکتی ہے۔ اس کا مقصد دست یاب وسائل سے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کرنا ہے۔

کن ہی دو خاندانوں کو دیکھیے۔ ان کی آمدنیاں یکساں بھی ہوں لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ ان کی ضروریات اور خواہشات یکساں نہ ہوں۔ اسی لیے ہر خاندان کو اپنے مقاصد، ضروریات اور خواہشات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنے اخراجات کا منصوبہ بنانا چاہیے۔ آمدنی کے موثر اور سودمند انتظام کے لیے ضروری ہے کہ خاندان تمام دست یاب وسائل سے واقف ہوں اور ان کا تجزیہ کر سکیں۔

© NCERT not to be republished

16.4 بجٹ (Budget)

پیسے کے استعمال کے لیے بجٹ سازی، منصوبہ بندی کی سب سے زیادہ عام تدبیر ہے۔ بجٹ آئندہ اخراجات کا منصوبہ ہوتا ہے۔ بجٹ روپے پیسے سے متعلق انتظام کے عمل کا پہلا قدم ہے۔ بجٹ کی کامیابی مندرجہ ذیل باتوں پر منحصر ہے:

- اس کی حقیقت پسندی اور لچک داری۔
- ان لوگوں سے اس کی مطابقت جس کے لیے بنایا گیا ہے۔
- پیسے کے استعمال پر قابو رکھنا اور بعد میں کی جانے والی قدر پیمائی۔

خاندان کے بجٹ میں خاندان کی ماہانہ یا سالانہ آمدنی اور اخراجات کی تفصیل شامل ہوتی ہے۔ اس میں ماہانہ یا سالانہ عرصے کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی کے ذرائع درج کیے جاتے ہیں اور اخراجات کی مدیں بھی شامل ہوتی ہیں، مثلاً غذا، لباس، مکان، تفریح، سفر، تعلیم، صحت اور دوائیں اور بچت وغیرہ۔

بجٹ سازی کے اقدامات (Steps in making a budget)

بجٹ سازی میں مندرجہ ذیل پانچ اقدامات خاص ہیں:

(i) **مجوزہ بجٹ کی منصوبہ بندی میں افراد خاندان کے لیے مطلوبہ ساز و سامان اور خدمات کی فہرست تیار کیجیے۔** اشیا اور خدمات کی درجہ بندی ایک ساتھ کیجیے۔ اس میں مندرجہ ذیل درجہ بندی مددگار ہو سکتی ہے:

- غذائیں اور ان کی لاگت
- مکان
- گھریلو ضرورتیں۔ ایندھن، سہولتیں
- تعلیم
- نقل وحمل
- لباس
- آمدنی ٹیکس
- طبّی سہولتیں
- ذاتی اخراجات
- متفرقات۔ تفریحات، مکان کی آرائش
- آئندہ کے لیے بندوبست: بچت، ریٹائرمنٹ

© NCERT not to be republished

(ii) ہر درجہ بندی اور مجموعی طور پر سارے بجٹ میں شامل تمام مطلوبہ چیزوں کی لاگت **کا تخمینہ** لگایئے۔تخمینہ لگانے میں بازار کے عمومی رجحانات کو ذہن میں رکھنا لازمی ہے۔مثال کے طور پر اگر قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے تو بجٹ میں رعایت رکھنی چاہیے۔

(iii) مجموعی متوقع آمدنی کا تخمینہ لگایئے۔آمدنی کی دو عنوانات کے تحت درجہ بندی مفید ہوگی: یقینی آمدنی اور امکانی آمدنی۔ بجٹ میں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام ضروریات یقینی آمدنی میں سے پوری ہو سکیں اور ایسی چیزوں کی ضرورتیں جو اچھی تو ہوں لیکن ضروری نہ ہوں امکانی آمدنی سے پوری کی جائیں۔

(iv) متوقع آمدنی اور اخراجات میں توازن پیدا کیجیے۔کبھی کبھی اخراجات، آمدنی سے زیادہ ہوتے ہیں۔ایسی صورت حال کو متوازن بنانے کے دو طریقے ہیں۔یا تو آمدنی بڑھائی جائے (مثلاً زیادہ کام کرکے) یا پھر اخراجات کم کیے جائیں (مثلاً سیر و تفریح میں کمی کرکے یا تہواروں پر خرچ کم کرکے)۔

(v) **منصوبوں کی جانچ کیجیے**، یہ دیکھنے کے لیے کہ ان کی کامیابی کے لیے مناسب حالات موجود ہیں۔درج ذیل عوامل کی روشنی میں منصوبوں کی جانچ کی جاسکتی ہے۔

- خاندان کی ضروریات کی تکمیل ہوگئی ہے۔
- بجٹ میں ہنگامی ضروریات کا خیال رکھا گیا ہے۔ہنگامی حالات کے لیے ایک مشترکہ فنڈ الگ رکھا جاسکتا ہے۔
- بلوں یا قرضوں کی ادائیگی یقینی ہوگئی۔
- قومی اور بین الاقوامی حالات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔مثلاً بین الاقوامی اقتصادی بحران۔
- خاندان کے طویل مدتی مقاصد کی شناخت کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

خاندانی بجٹ کی منصوبہ بندی کے فوائد (Advantages of planning family budgets)

- منصوبہ بندی کرکے خاندان اپنی آمدنی کے استعمال کا جائزہ لے سکتا ہے۔
- مختلف زمروں کے لیے مختص کی گئی رقوم کا مجموعی آمدنی کے تعلق سے اندازہ کیا جاسکتا ہے۔
- بجٹ خاندانوں کو زیادہ اہم مقاصد کو پہلے حاصل کرنے کے لیے آمدنی کا استعمال کرنے میں مدد کرتا ہے۔منصوبے کے بغیر خرچ کرنے سے اکثر آمدنی برباد ہوتی ہے۔
- جب خاندان کے افراد خاندان کے طویل مدتی مقاصد کے پیش نظر اخراجات کے بارے میں معقول انداز سے فیصلے کرتے ہیں تو ان کے غیر ضروری باتوں سے متاثر ہونے کا امکان کم ہوجاتا ہے۔

16.5 مالی انتظام میں نظم وضبط (Control in money management)

منصوبہ بندی کے بعد پیسے کے انتظام کا اگلا مرحلہ نظم وضبط کا ہے۔مالی انتظام میں نظم وضبط عام طور پر دو قسم کا ہوتا ہے: ایک تو اس بات کی

© NCERT not to be republished

جانچ کہ منصوبہ کس طرح آگے بڑھ رہا ہے اور ضرورت کے مطابق ردوبدل کی جا سکتی ہے۔

یہ جانچ بہت اہم ہے کیوں کہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ منصوبے کس طرح کام کر رہے ہیں اور کہاں کہاں ردوبدل کی ضرورت ہے۔ جانچ دو طرح کی ہوتی ہے۔

(i) ذہنی اور میکانیکی جانچ: ذہنی جانچ عموماً مختص کی گئی رقوم کو حقیقی اخراجات سے متعلق مختلف اکائیوں میں تقسیم کر کے کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک ہزار (1000 روپے) کی رقم کسی طالب علم کو بڑی معلوم ہو سکتی ہے لیکن جب اسے معلوم ہوگا کہ اس رقم سے ایک جوڑی جوتے، تہوار کے لیے کپڑے اور ساتھ ہی کچھ کتابیں خریدنی ہیں تو ظاہر ہے وہ اس رقم کے پیش نظر ان چیزوں کے انتخاب اور قیمت کے معاملے میں بہت محتاط رہے گا۔ اس طرح ذہنی جانچ میں فرد واضح طور پر یہ دیکھتا ہے کہ ایک طے شدہ رقم سے کیا کیا خریدا جا سکتا ہے۔

میکانیکی جانچ (Mechanical Check) میں آپ ایک مخصوص رقم کسی خاص مد کے لیے نقد الگ کر لیتے ہیں، مثلاً بہت سی خانہ دار خواتین غذائی سامان کی خریداری کے لیے کچھ رقم کسی پرس وغیرہ، میں الگ رکھ لیتی ہیں اور کھانے پینے کے تمام اخراجات اسی رقم سے پورے کیے جاتے ہیں۔ یہ قسم جتنی تیزی سے کم ہوتی ہے اس سے خرچ کی رفتار کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

(ii) یادداشتیں اور کھاتے (Records and Accounts): یادداشتیں اور کھاتے اخراجات کی مدوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ یادداشتیں بالکل غیر رسمی بھی ہو سکتی ہیں جیسے روز کا تحریری حساب لکھنا یا رسیدیں سنبھال کر رکھنا، یا پھر رسمی اور تفصیلی کھاتوں پر مشتمل ہو سکتی ہیں۔ کسی خاندان کے لیے، ان یادداشتوں کا مقصد اس بات کو یاد رکھنا ہوتا ہے کہ کس مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور یہ خرچ اس کے لیے مختص رقم کے مطابق تھا یا نہیں۔

سرگرمی 4

ایسے طریقوں کی نشان دہی کیجیے جن سے آپ کا خاندان اپنے اخراجات کا حساب رکھتا ہے۔

خاندان کے لیے یاد داشتیں رکھنے کے فوائد (Advantages of records)

- ماہانہ اخراجات کا موازنہ خرچ کے منصوبے سے کیا جا سکتا ہے۔ اس سے ہمیں یہ معلوم ہو جائے گا کہ زیادہ اخراجات سے بچنے کے لیے کہاں کہاں بچت کی جا سکتی ہے۔
- اس سے ان مدوں اور ذیلی مدوں کی نشان دہی میں مدد ملے گی جن میں خرچ بہت زیادہ یا بہت کم ہے۔ نتیجتاً اس سے آئندہ بہتر بجٹ بنانے میں بھی مدد ملے گی۔
- یادداشتوں کی حفاظت کے کچھ طریقے ایسے ہیں جن میں بلوں اور رسیدوں کو سنبھال کر رکھا جاتا ہے۔ اس طرح کوئی خریدا گیا سامان یا حاصل کی گئی کوئی خدمت تسلی بخش نہ ہو تو اس کے لیے کی گئی ادائیگی کا ثبوت فوری طور پر مل جاتا ہے۔

یادداشت رکھنے کا ایک سادہ طریقہ کاغذ کے ایک ورق کا استعمال ہے۔

اخراجات کی یادداشت کاغذ کے ایک ورق پر محفوظ رکھا جاتا ہے (دیکھیے شکل 1)۔

ردوبدل (**Adjustment**): منصوبے کو صحیح راہ پر رکھنے کے لیے اس میں ردوبدل بہت ضروری ہوتا ہے۔ مطابقت کی

© NCERT not to be republished

ضرورت تب پیش آتی ہے جب خاندان کو کسی ایسی صورت حال کا سامنا ہوتا ہے جس پر اس کا قابو نہ ہو جیسے ہنگامی حالات، غیر منصوبہ بند خریداری، یا بجٹ نظر رکھنے میں کوتاہی جس سے خاندان کو منصوبے اور ان پر عمل درآمد میں آنے والے فرق کی وجہ معلوم نہ ہو سکے۔

قدر پیمائی (Evaluation) مالی انتظام کا آخری مرحلہ قدر پیمائی کا ہے۔ اخراجات سے حاصل ہونے والی تسلی بجٹ کی کامیابی طے کرنے کے لیے سب سے اہم ذریعہ ہے۔ مالی انتظام کے ٹھیک ہونے کا اندازہ خصوصی مقاصد کے حصول مثلاً خرچ کی جانے والی رقم کی صحیح قیمت حاصل کرنا، واجب الادا بلوں کی ادائیگی کے قابل ہونا، مستقبل کے لیے وسائل کی فراہمی اور خاندان کی معاشی حالت میں سدھار وغیرہ کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔

اخراجات کی یادداشتیں کاغذ کے ایک، دو یا کئی ورقوں (Multiple sheets) پر محفوظ کی جا سکتی ہیں۔ یہ ایک سیدھا سادہ طریقہ ہے۔ ورق کو کسی دروازے یا الماری وغیرہ کی پشت پر بھی چسپاں کیا جا سکتا ہے جس کے ساتھ ایک پنسل بھی آسانی کے لیے لٹکتی ہو۔ اگرچہ ایک ورق کے مقابلے، دو یا زیادہ ورقوں کا استعمال زیادہ مناسب ہے، پھر بھی اگر صرف ایک ورق کو ڈھنگ سے استعمال کیا جائے تو اس میں بھی تمام ضروری معلومات سما سکتی ہیں۔ درج ذیل مثال پر غور کیجیے

اکتوبر 2008 کے لیے یک ورقی طریقہ			
مد	مختص کی گئی رقم	خرچ کی گئی رقم	میزان
1۔ غذا			
اجناس اور دیگر گھریلو ضروری سامان			
دودھ			
پھل/سبزی			
گوشت/مرغ وغیرہ کا			
باہر کھانا کھانا			
2۔ مکان سے متعلق اخراجات			
کرایہ			
مرمت			
قرض			
3۔ لباس			
بچوں کے لباس			

© NCERT not to be republished

بڑوں کے لباس
اسکول یونیفارم
4۔ تعلیم
فیس
کاپیاں
کتابیں
5۔ طبّی سہولتیں
6۔ دیگر

شکل: 1 ایک ورقی طریقہ

خاندان کی آمدنی اور منصوبہ بندی، نگرانی اور قدر پیمائی کے ذریعے اس کے انتظام کے بارے میں معلومات حاصل کر لینے کے بعد، ہمیں اچھی طرح اندازہ ہو گیا ہے کہ اپنے وسائل کا بہتر سے بہتر استعمال کرنے کے لیے ہمیں کن کن چیزوں کی ضرورت ہے۔ اسی لیے ہمارا اگلا قدم بچت اور پیسے کی سرمایہ کاری کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ہے، تاکہ اس سرمایے کا بہتر استعمال کیا جا سکے۔

16.6 بچت (Savings)

بچت کا مطلب پیسے اور دیگر وسائل کا ایک حصہ آئندہ استعمال یا پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے الگ رکھنا ہے۔ بچت کسی بھی خاندان کے لیے بہت اہم ہوتی ہے۔ ان سے آئندہ ضروریات کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ بچت کسی بھی معیشت کی بقا اور نمو کے لیے بھی بہت اہم ہوتی ہے کیوں کہ بچت سے ہی سرمایہ (Capital) پیدا ہوتا ہے اور اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب بچت کی رقم تجارت میں لگائی جاتی ہے یا بینکوں اور مالی اداروں میں جمع کی جاتی ہے جو لوگوں کی بچت کی رقوم میں پیداواری مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

خاندان کی بچت جمع کی گئی رقوم کی اہلیت اور بچت کرنے کی خواہش پر منحصر ہوتی ہے۔ بچت کرنے کی اہلیت فی کس آمدنی پر منحصر ہے۔ کم آمدنی والے خاندان کے مقابلے زیادہ آمدنی والے خاندانوں میں بچت کی زیادہ سکت ہوتی ہے کیوں کہ کم آمدنی والے لوگوں کے پاس بنیادی ضرورتوں پر خرچ کرنے کے بعد تھوڑا ہی بچ پاتا ہے۔ بچت کی خواہش یا بچت کے لیے آمادگی ایک تو خاندان کے طویل مدتی مقاصد پر موقوف ہوتی ہے اور دوسرے اس بات پر کہ وہ آنے والے دنوں کے لیے موجودہ آرام و آسائش کو قربان کرنے کی کتنی ہمت کر پاتے ہیں۔

پیسہ بچانا آسان نہیں ہے۔ اس کے لیے افراد خانہ میں نظم و ضبط، منصوبہ بندی، تعاون اور سخت جدوجہد کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ خاندان کے تحفظ اور اس کی خوشیوں کے لیے پیسے کی بچت ضروری ہے۔ فقط بچانے کے لیے بچت کرنا

© NCERT not to be republished

بے کار ہے۔ بچت بامعنی تبھی ہے جب یہ منصوبہ بند ہو اور افراد خانہ کو اس کا شعور بھی ہو اور اس کے علاوہ مستقبل میں اس کا استعمال کیے جانے کی سمجھ بھی ہو۔

16.7 سرمایہ کاری (Investment)

زر یعنی پیسے کو مزید پیداوار کے لیے استعمال کرنا سرمایہ کاری ہے۔ اگر بچت کو ساڑی کے پلو میں باندھ کر یا کسی گھڑے میں محفوظ کر کے چھپا لیا جائے تو اس سے سرمایہ کاری کے نتائج نہیں برآمد ہوں گے۔ سرمایہ کاری کا مطلب بچت کو اقتصادی لحاظ سے فائدے مند طریقے سے استعمال کرنا ہے۔ سرمایہ کاری دو قسم کے اثاثوں (Assets) میں ہو سکتی ہے۔ ماڈی اثاثے (Physical Assets) اور مالی اثاثے (Financial Assets)۔ اگر بچت کو بینکوں، ڈاک خانوں یا مالی اداروں میں حصص (Shares)، سکیورٹیوں (Securities) اور بیمہ پالیسیوں میں لگایا جاتا ہے تو اس سے مالی اثاثوں کی تشکیل ہوتی ہے۔ ان اثاثوں سے خاندان کو مالی تحفظ حاصل ہوتا ہے اور یہ اقتصادی لحاظ سے نفع بخش ہوتے ہیں۔

سرگرمی 5

بچت اور سرمایہ کاری کے ان مختلف طور طریقوں کی نشان دہی کیجیے جن کا استعمال آپ کا خاندان کر رہا ہے۔

مادی اثاثوں کی تشکیل کے لیے بچت کا استعمال ہے، بچت کو زمین جائداد، مکان، سونا اور پائیدار گھریلو ساز و سامان خریدنے میں استعمال کیا جائے۔ اس قسم کی بچت نفع بخش نہیں ہوتی اور نہ ہی اس سے سرمایے کی تشکیل ہوتی ہے، حالاں کہ ان سے مستقبل میں طویل مدتی منافع ہو سکتا ہے۔

محفوظ سرمایہ کاری کے اصول (Principles underlying sound investments)

خاندان ساری زندگی بچت کر کے جمع کرتے رہتے ہیں۔ یہ بچت سمجھ داری کے ساتھ استعمال کی جانی چاہیے تا کہ اس سے خاندان کو اچھا منافع ہو اور یہ بھی اطمینان رہے کہ یہ سرمایہ محفوظ ہے اور بہ وقتِ ضرورت دست یاب ہو جائے گا۔

ذیل میں ہم ان اصولوں پر گفتگو کریں گے جو محفوظ سرمایہ کاری میں کام کرتے ہیں۔

(i) **اصل رقم کا تحفظ (Safety of the Principal Amount)** اصل رقم محفوظ رہنی چاہیے۔ اس کے محفوظ رہنے پر ہی سود یا منافع حاصل ہوگا۔ یہ اصل رقم محفوظ سرمایہ کاری کے لیے اہم ترین بنیاد ہے۔ اس کے تحفظ کی ضمانت درج ذیل طریقوں سے حاصل ہو سکتی ہے۔

- سرکاری اور نجی دونوں ہی سیکٹروں کی سکیورٹیز مثلاً نیشنل سیونگز سرٹیفکٹ (National Savings Certificate)، پبلک پراویڈینٹ فنڈ (Public Provident Fund-PPF)، کسان وکاس پترا (Kisan Vikas Patra) اور بنکوں میں فکسڈ ڈیپازٹ۔

© NCERT not to be republished

- مختلف علاقوں کی کمپنیوں میں سرمایہ کاری۔
- مختلف کمپنیوں کے حصص (Shares) اور ہنڈیوں (Bonds) کی خریداری۔
- سکیورٹیز کی بازار ساکھ کا مطالعہ۔
- خریدی گئی سکیورٹیز کی قسموں میں ردوبدل۔ زرعی زمین، جائداد، حصص، بانڈ، فکسڈ ڈپازٹ وغیرہ۔
- تجارتی معاملات کی سمجھ۔

(ii) **منافع کی معقول شرح:** عام طور پر کسی بھی سرمایہ کاری میں منافع کی شرح جتنی زیادہ ہوگی اس میں جوکھم بھی اتنا ہی زیادہ ہوگا یعنی اصل رقم کی حفاظت اور منافع کی شرح میں معکوس رشتہ ہے۔ کچھ لوگوں، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جن کی آمدنی کا ذریعہ ہی سرمایہ کاری ہے، آمدنی کی باقاعدگی سرمایہ کاری سے ہونے والے زیادہ مگر غیر مستقل فائدے سے زیادہ اہم ہوتی ہے۔ اس بات کا تعین دراصل سکیورٹیز کے انتخاب سے ہے۔ اسی لیے سرمایہ کاری سے پہلے مختلف اسکیموں اور متبادلوں کی منافع کی شرح اور اس سے وابستہ جوکھم کا موازنہ کرلینا ضروری ہوتا ہے۔

(iii) **اثاثوں کی سیالیت:** اس کا مطلب ہے سکیورٹیوں کی قدرو قیمت کم کیے بغیر انھیں نقد رقم میں تبدیل کرسکنے کی اہلیت۔ سرمایہ کاری جتنی زیادہ سیال ہوگی، اس کی قیمت اتنی ہی زیادہ ہوگی یعنی سرمایہ کار کا منافع اتنا ہی کم ہوگا۔ اس طرح آمدنی اور سیالیت میں ایک توازن ہونا چاہیے۔

352

(iv) **عالمی حالات کے اثرات کی سمجھ:** تجارتی رجحانات میں تبدیلیاں مطلوبہ تحفظ، اس کی آسان فراہمی اور اس کی فراہمی کے طریقۂ انتخاب کو متاثر کرتی ہیں۔ طویل مدتی تجارتی رجحانات کے پیشِ نظر خاندان کو چاہیے کہ وہ پوری معیشت پر اپنی بچت کے اثرات کو سمجھے۔ تجارتی اداروں کے مختلف مراحل میں سرمایہ کاری کے لیے آمادگی یا غیر آمادگی، ان مراحل کی نوعیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

(v) **آسان دست یابی اور سہولت:** سرمایہ کاری کے دائروں کا انتخاب کرتے وقت، اس کی کامیابی کے لیے ضروری معلومات حاصل کرنا لازمی ہے۔ خاندان ایسی سرمایہ کاری بھی کرسکتا ہے جس کے نتیجے میں صرف اس وجہ سے نقصان ہوجائے کہ اس نے ان مسائل کو ٹھیک سے نہیں سمجھا تھا جو حاصل کردہ جائیداد یا سکیورٹی کے انتظام (Management) میں پیش آسکتے ہیں۔

(vi) **مطلوبہ اشیا کے لیے سرمایہ کاری:** اس خاندان کے لیے کسی بھی سرمایہ کاری کی معیاد پوری ہونے (Maturation) کی تاریخ بہت اہم ہوتی ہے جس کی سرمایہ کاری کا مقصد مستقبل کی ضروریات کے لیے رقوم مہیا کرنا ہوتا ہے۔ اسی لیے سرمایہ کاری کے وقت، خاندان کو اتنی ہی مدت کی سکیورٹیز خریدنی چاہیے جن کی معیاد خاندان کی آئندہ کسی ضرورت مثلاً بچوں کی اعلا تعلیم کے وقت پوری ہو۔

(vii) **ٹیکس کی بچت:** سرمایہ کاری ایسی جگہ کرنی چاہیے جن سے ٹیکس میں بچت ہو۔ ٹیکس سے بچنے کے لیے انکم ٹیکس ایکٹ میں دی گئی سہولتوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ بیمہ پالیسیوں اور ملازمین کے پراوی ڈینٹ فنڈ، PPF وغیرہ میں سرمایہ کاری سے ٹیکسوں میں

© NCERT not to be republished

کچھ چھوٹ خود بہ خود حاصل ہو جاتی ہے۔

(viii) **مابعد سرمایہ کاری خدمات**: سرمایہ کاری کی نوعیت کا انتخاب کرتے وقت خریدار کا تحفظ یا خریدار کو مہیا کی جانے والی خدمات بھی اہم فیصلہ کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ صارفین سے متعلق بہتر خدمات میں سکیورٹیز کی آسانی کے ساتھ نقدی میں تبدیلی ،رابطہ کاری کا اچھا نیٹ ورک، سود اور ڈویڈینڈ وغیرہ سے متعلق کاغذات کی بروقت روانگی، سرمایہ کاری کی میعاد پوری ہونے کے بعد صارف کو پالیسیوں اور شرح سود وغیرہ میں تبدیلیوں سے مطلع کرنا شامل ہے۔ایک صارف دوست کمپنی جب جب اور جیسے جیسے ضرورت ہوتی ہے اپنے سرمایہ کاروں کو مدد اور تحفظ فراہم کرتی ہے۔

(ix) **عرصہ**: کسی بھی سرمایہ کاری کے بارے میں فیصلہ کرنے سے پہلے اس کی محفوظ مدت کو ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ سرمایہ کاری کی مدت جتنی طویل ہوگی منافع کی شرح بھی اسی قدر زیادہ ہوگی۔ مثال کے طور پر بیشتر مقررہ مدت کی اسکیموں میں قلیل مدتی ڈیپازٹوں کے مقابلے طویل مدتی ڈیپازٹوں میں سود کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔اس طرح سرمایہ کار کو انتظار کی ایک طویل مدت کے ساتھ زیادہ منافع اور قلیل مدت کے ساتھ نسبتاً کم منافع کے درمیان انتخاب کرنا ہے۔اس انتخاب میں خاندان کی ضرورتوں کا بڑا دخل ہوتا ہے۔

(x) **استعداد**: کسی بھی شخص کو اپنی استعداد کے مطابق ہی سرمایہ کاری کرنی چاہیے تاکہ غیر ضروری مشکلات سے بچا جا سکے۔ موجودہ ضرورتوں کو آئندہ ضرورتوں اور تحفظ کے ساتھ متوازن رکھنا بہت اہم بات ہے۔

16.9 بچت اور سرمایہ کاری کے دائرے (Savings and investment avenues)

ذیل میں بچت اور سرمایہ کاری کے لیے کچھ منتخب زمرے دیے جا رہے ہیں۔ یہ سب کسی بھی ہندوستانی صارف کو دستیاب ہیں۔

- ڈاک خانہ
- بینک
- یونٹ ٹرسٹ آف انڈیا (UTI)
- نیشنل سیونگ اسکیم (National Savings Scheme)
- میوچول فنڈ
- پراویڈینٹ فنڈ
- پبلک پراویڈینٹ فنڈ
- چِٹ فنڈ (Chit fund)

سرگرمی 6

اپنے پڑوس کے کسی بینک میں جائیے اور وہاں صارفین سے متعلق مختلف سہولتوں، سرمایہ کاری اور بچت کی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کیجیے۔

© NCERT not to be republished

- نیشنل سیونگز سرٹیفیکیٹس
- زندگی بیمہ اور طبی بیمہ
- حصص اور ڈبینچرس (Debentures)
- پینشن اسکیمیں
- بانڈ
- سونا، مکان، زمین

16.10 قرض (Credit)

اس کے باوجود کہ خاندان اپنی نقد آمدنی (Money Income) کی بچت اور ان کی سرمایہ کاری کرتے ہیں، ان کو اپنی ضروریات اور ذمے داریوں کی تکمیل کے لیے کبھی کبھی قرض لینا پڑتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں خاندان ایسی چیزوں اور خدمات کا فائدہ اٹھانے کے لیے قرض لیتے ہیں جس کی قیمت اتنی زیادہ ہوتی ہے انھیں فوری طور پر حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ قرض کے لیے انگریزی لفظ (Credit) لاطینی لفظ کریڈو (CREDO) سے آیا ہے۔ جس کے معنی ہیں 'میں یقین کرتا ہوں'۔ قرض کا مطلب ہے کسی خاص وقت پیسہ، سامان یا خدمات کا حاصل کرنا اور آئندہ کسی وقت ان کی ادائیگی کر دینا۔ درحقیقت یہ ایک موخر ادائیگی (Postponed Payment) کی صورت ہے اور یہ ایک ایسی سہولت ہے۔ جس میں ہم اکثر زیادہ قیمت ادا کرتے ہیں۔ قرض کی سہولت کے استعمال سے خریداری کی قوت بڑھ جاتی ہے اور اس طرح نقد رقم کے مقابلے زیادہ سامان اور خدمات کی فراہمی ممکن ہوجاتی ہے۔ خاندانوں کے لیے قرض کی نوعیت اور اس کے طریق کار کو سمجھنا ضروری ہے کیوں کہ ادھار لی گئی رقم اور اس پر لگنے والی سود کی ادائیگی بہرحال کرنی ہوتی ہے۔

قرض کی ضرورت

خاندان اپنی ضروریات پوری کرنے اور ذمے داریاں انجام دینے کے لیے قرض کی سہولت کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ ضرورت حقیقی بھی ہوسکتی ہے اور خیالی بھی۔ اگر خریداری کرنے سے پہلے کسی چیز یا سامان کی قیمت بہت زیادہ معلوم ہوتی ہے تو خاندان اسے فوراً حاصل کرنے کے لیے قرض لیتے ہیں۔ اس طرح خریدی گئی چیز کی لاگت کو ایک طویل مدت پر پھیلا دیا جاتا ہے اور خاندان اس مدت کے دوران اس چیز کا استعمال بھی کرسکتا ہے۔ قرض لینے کا دوسرا سبب یہ ہے کہ خاندان ہنگامی حالات جیسے اپنے کسی فرد کی بیماری کا سامنا بھی کرسکتا ہے۔ خاندان، بچوں کی شادی یا موت کی رسوم انجام دینے کے لیے بھی قرض لیتے ہیں۔ خاندان خود کفیل ہو تو وہ ہنگامی حالات میں پورے اعتماد کے ساتھ قرض کا سہارا لیتا ہے۔

قرض دینے والا (Lender) اس وقت قرض دیتا ہے جب اس کو یقین ہوتا ہے کہ قرض دار یعنی قرض لینے والا (Borrower) قرض ادا کر دے گا۔ قرض دہندہ بینک بھی ہوسکتا ہے یا کوئی اور مالیاتی ادارہ بھی۔ افراد یا خاندانوں کو قرض دینے کے فیصلے میں چار پہلو بہت اہم ہوتے۔ ان پہلوؤں کو 4c بھی کہا جاتا ہے۔ یہ چاروں پہلو حسب ذیل ہیں:

قرض کے چار پہلو (4C)

کردار (Character) کا مطلب ہے کہ طے شدہ شرطوں کے مطابق قرض ادا کرنے کی خواہش اور ارادہ، اس میں قرض دار کے لیے کتنا ہی نقصان اور پریشانی کیوں نہ ہو۔

استطاعت (Capacity): استعداد کا مطلب ہے قرض ادا کرنے کی ذمے داری وقت آنے پر پوری کرنے کی اہلیت۔ عام طور پر استطاعت، آمدنی پر موقوف ہوتی ہے۔ یہ سمجھ لینا بہت اہم ہے کہ قرض ادا کرنے کی، کسی خاندان کی استطاعت، اس کی مجموعی آمدنی پر اتنی منحصر نہیں ہوتی جتنی اس رقم پر، جو ضروری اخراجات سے بچ جاتی ہے۔ کسی خاندان کی آمد وخرچ کے درمیان جو فرق ہوتا ہے اسی سے اس خاندان کی قرض واپس کرنے کی استطاعت متعین ہوتی ہے۔

سرمایہ (Capital): سرمایے کا مطلب ہے خالص دولت (Net worth) وہ تمام چیزیں جو کسی خاندان کی ملکیت ہوں اور وہ تمام ذمے داریاں جو خاندان کو انجام دینی ہوں، ان کے درمیان فرق کا تعین خاندان کا سرمایہ کرتا ہے۔ سرمایے کی موجودگی قرض خواہ (Lender) کو تحفظ کا احساس فراہم کرتا ہے کیوں کہ اگر خاندان کی آمدنی قرض کی واپسی کے لیے ناکافی ہو تو وہ اس کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اپنی اس رقم کا استعمال کر سکتا ہے، جس کی سرمایہ کاری کی گئی ہو۔

ضمانت (Collateral): اس کا مطلب وہ مخصوص اثاثہ ہے جو کسی قرض کی ضمانت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ عام طور سے یہ اثاثہ قرض دینے والے کے پاس رہتا ہے، اس مفاہمت کے ساتھ کہ اگر قرض دار معاہدے کے مطابق قرض ادا نہیں کر پاتا تو قرض دہندہ ضمانت کے طور پر رکھے گئے اثاثے کو فروخت کر کے اپنی رقم حاصل کر لے گا۔

تجارتی بینک، کوآپریٹیو بینک، زراعتی بینک اور کریڈٹ یونین وغیرہ قرض حاصل کرنے کے خاص ذرائع ہیں۔ کوئی بھی شخص خود امدادی گروپوں سے بھی قرض لے سکتا ہے جن کا وہ رکن ہو۔ خود امدادی گروپوں کے ممبر ہر ماہ کچھ رقم جمع کرتے ہیں اور اس طرح ایک بڑی رقم جمع ہو جاتی ہے۔ اس رقم سے ضرورت مند ممبر کو اس کی ضرورت اور ان کی ادائیگی کی صلاحیت کے مطابق قرض دے دیا جاتا ہے۔ ایسے گروپوں کے ممبر ایک دوسرے سے شناسا ہوتے ہیں اور اسی لیے کسی ضمانت کی ضرورت نہیں ہوتی اور شرح سود بھی برائے نام ہوتی ہے۔

خاندان کے لیے قرض لینے سے پہلے ضروری ہے کہ وہ نہ صرف اس تسکین پر غور کرے جو حاصل کیے گئے کسی سامان یا خدمت سے ملنے والی ہے بلکہ اسے اس بات پر بھی نظر رکھنی چاہیے کہ آگے چل کر قرض واپس کرنے کی وجہ سے خاندان کے بجٹ پر کیا اثرات پڑ سکتے ہیں۔ قرض لینے میں یہ طے کرنا بھی شامل ہے کہ اسے کب استعمال کیا جائے اور کب اس کا استعمال ضرورت سے زیادہ کیا جا رہا ہے۔ قرض تبھی مفید ہوتا ہے جب تک اس کا استعمال اس کی لاگت اور اس کے فائدے کے لحاظ سے کیا جائے۔

قرض کی سہولت کا اندھادھند استعمال کرنا خاندان کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ ہر خاندان کی پہلی کوشش ہونی چاہیے کہ قرض لینے سے بچا جائے لیکن ضروری ہی ہو تو پھر کم سے کم قیمت پر حاصل کیا جائے۔

ہم اس باب کو اس بات پر ختم کرتے ہیں کہ پیسے اور دیگر مالی وسائل میں کئی گنا اضافہ کیا جا سکتا ہے، اگر اس باب میں مذکور کچھ

© NCERT not to be republished

اقدامات کو اختیار کیا جائے۔ خاندان کے بالغ افراد کو اکثر بہت سی چیزوں پر دھیان دینا پڑتا ہے جن میں گھر میں استعمال ہونے والے لباس بھی شامل ہیں۔ درحقیقت کپڑوں کی دیکھ ریکھ بچپن سے ہی شروع ہونی چاہیے۔ اگلے باب میں ہم اسی بارے میں پڑھیں گے۔

کلیدی اصطلاحات:

مالی انتظام(Financial Management)، مالی مصنوبہ بندی(Financial Planning)، مالی نقد آمدنی (Mony Income)، حقیقی آمدنی(Real Income)، نفسیاتی آمدنی(Psychic Income)، خاندان کا بجٹ (Family Budget)، بچت (Savings)، سرمایہ کاری(Investments)، قرض(Credit)

نظر ثانی کی مشقیں

1۔ بتایئے کہ درج ذیل بیانات 'صحیح' ہیں یا 'غلط'۔ ....

(i) بجٹ مالی انتظام کا پہلا قدم ہے۔صحیح/غلط ....

(ii) پیسہ چیزوں کے تبادلے کا ذریعہ ہے۔صحیح/غلط ....

(iii) تجارت اور تحائف سے حاصل ہونے والا منافع آمدنی کی ایک صورت ہے۔صحیح/غلط ....

(iv) بجٹ تیار کرنے سے پہلے لاگت کا تخمینہ لگایا جائے اور پھر سامان اور خدمات کی فہرست تیار کی جائے۔صحیح/غلط ....

(v) مادّی اثاثوں کی بچت معاشی لحاظ سے فائدے مند ہوتی ہے۔صحیح/غلط ....

(vi) حفاظتی اصول کے تحت سب سے اہم چیز تجارت کے دور(Cycle) کا رجحان ہے۔صحیح/غلط ....

(vii) سرمایہ کاری کرتے وقت اس کے عرصے کو نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔صحیح/غلط ....

(viii) قرض کے چار پہلو (4cs) کردار(Character) استطاعت(Capacity) سرمایہ(Capital) اور ضمانت(Collateral) ہیں۔

(ix) کسی کام کی نوعیت اس کے محفوظ ہونے کے لحاظ سے اہم نہیں ہوتی۔صحیح/غلط ....

سوالات برائے نظر ثانی

(i) مالی انتظام سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

(ii) آمدنی کی مختلف قسموں سے بحث کیجیے؟

(iii) بجٹ سازی کے اقدامات بیان کیجیے؟

(iv) مالی انتظام کو کس طرح قابو میں رکھا جاسکتا ہے؟

© NCERT not to be republished

(v) محفوظ سرمایہ کاری کے اصولوں سے بحث کیجیے؟

■ عملی کام 16

مالی انتظام اور منصوبہ بندی

اسکول کی تقریبات کے لیے بجٹ بنائیے ۔ ہر عنوان کے تحت ایک مثال دے دی گئی ہے۔

طلبا کی تعداد: 30

اساتذہ کی تعداد: 05

نمبر شمار	مد		لاگت (روپے میں)	
.1	مقام، انتظامات			
	سجاوٹ			
	a)	پھول	100.00	
	b)			
	c)			
	d)			
	e)			
			عبوری میزان	
.2	غذا			
	a)	مٹھائیاں (تبرک)	200.00	
	b)			
	c)			
	d)			
			عبوری میزان	

© NCERT not to be republished

3.	اسٹیشنری			
	a)	رنگین کاغذ	200.00	
	b)			
	c)			
	d)			
			عبوری میزان	
4.	متفرقات			
	a)	آمدورفت		
	b)	ملبوسات		
	c)	تحفے		
	d)			
	e)			
	f)			
			عبوری میزان	
			کل میزان	

نوٹ: استعمال میں نہ آنے والی مدّوں کو حذف کر دیجیے۔

© NCERT not to be republished